April to September اپریل تا ستمبر

Urdu Course - B اردو کورس ۔ بی

Class : X برائے دسویں جماعت

Total Marks : 80 **Time : 3 hrs**

حصہ - الف

1. درج ذیل عبارت کو پڑھیے اور اس سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے: 4

دنیا میں ہر چیز کی کچھ نہ کچھ تلافی ہے مگر نہیں ہے تو وقت کی جو گھڑی گزر گئی وہ کسی طرح قابو میں نہیں آسکتی۔ وقت کے گزر جانے پر غور کریں تو اسے کسی چیز کے ساتھ تشبیہہ نہیں دی جاسکتی وقت ریل سے زیادہ تیز ہے، ہوا سے بڑھ کر اڑنے والا بجلی سے سوا بھاگنے والا اور دبے پاؤں نکل جاتا ہے کہ خبر نہیں ہوتی، جو وقت گزرا ہمارے اختیار سے باہر ہوا تو نہایت ضروری ہے کہ وقت پر ہمارا اختیار ہو۔ اس کو ضائع نہ ہونے دیں۔ یہی وقت ہے کہ سونے اور کھیلنے میں گزر جاتا ہے اور آدمی کو سست، غبی، آوارہ، ذلیل، محتاط اور طرح طرح کی بداخلاقیوں میں گرفتار کر دیتا ہے۔ یہی وقت ہے کہ اگر اس کو اچھے شغل، اچھے کام، اچھی بات میں لگایا جائے تو انسان کو عالم، فاضل، لائق، ہنرمند، نامور، محترم، نیک، ہر دل عزیز بنا کر طرح طرح کی خوبیوں اور بھلائیوں سے آراستہ کر سکتا ہے۔ جب رات کو سونے لگو تو ضرور سوچو کہ آج ہم نے کون سی نئی بات حاصل کی۔ اگر معلوم ہو کہ آج کچھ نہیں سیکھا تو جانو کہ دن رائیگاں گیا۔ کسی نے کیا خوب فرمایا ہے کہ جس کے دو دن برابر ہوں یعنی ایک شخص جیسا کل تھا آج بھی ویسا ہی رہے تو وہ خسارے میں ہے۔

(i) دنیا میں کس چیز کی تلافی نہیں ہے؟

(a) وقت کی

(b) دولت کی

(c) طاقت کی

(d) راحت کی

(ii) وقت کو کسی چیز کے ساتھ تشبیہہ کیوں نہیں دی جاسکتی؟

(a) اس لیے کہ یہ ریل سے زیادہ تیز اور ہوا سے بڑھ کر اُڑنے والا ہے۔

(b) بجلی سے سوا بھاگنے والا ہے۔

(c) دبے پاؤں نکل جاتا ہے کہ خبر ہی نہیں ہوتی۔

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(iii) اس عبارت میں کس شخص کو خسارے میں بتایا گیا ہے؟

(a) جس کے پاس دولت نہ ہو

(b) جس کے پاس شہرت نہ ہو

(c) جس کے دو دن برابر ہوں

(d) جس کے دو بھائی نہ ہوں

(iv) 'دبے پاؤں نکل جانا' اس کا مطلب ہے ......

(a) کسی کا پاؤں دبا کر نکلنا

(b) اپنا پاؤں اچھی طرح دبا کر چلنا

(c) اپنے اوپر دوسرے کے پاؤں دبانا

(d) اس طرح چلنا کہ کسی کو خبر ہی نہ ہو

2. درج ذیل اشعار کو پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے: 4

سن کے بلبل کی آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(i) کون کس کی مدد کے لیے آیا؟

(a) بلبل، جگنو کے لیے

(b) جگنو، بلبل کے لیے

(c) کیڑا، جانور کے لیے

(d) دیا، مشعل کے لیے

(ii) ان اشعار میں جگنو کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(a) چمکتا ہوا کیڑا

(b) مشعل

(c) روشن دیا

(d) یہ تینوں صحیح ہیں

(iii) آخری شعر میں اچھے لوگوں کی کیا خصوصیات بتائی گئی ہیں؟

(a) جو محنت کرتے ہیں

(b) جو خوب کھاتے ہیں

(c) جو آہ وزاری کرتے ہیں

(d) جو دوسروں کے کام آتے ہیں

(iv) ''آہ وزاری'' اور ''جان و دل'' ان لفظوں کے درمیان کون سا حرف جوڑا گیا ہے؟

(a) ہ

(b) و

(c) د

(d) ن

3. درجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 8

(i) پندرہ اگست ہمارا یومِ آزادی

(ii) عیدالفطر کی اہمیت

(iii) قطب مینار کی سیر

(iv) ایک کرکٹ میچ کا آنکھوں دیکھا حال

4. امتحان میں اوّل آنے کی خوشی میں اپنے دوست کو مبارک باد کا خط لکھیے۔ 8

یا

پرنسپل صاحب کے نام سیکشن تبدیل کرنے کے لیے درخواست لکھیے۔

5. زمانۂ ماضی، حال اور مستقبل کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیے۔ 4

یا

سابقہ اور لاحقہ کسے کہتے ہیں؟ دونوں کی دو دو مثالیں لکھیے۔

6. درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیے: 4

انعامات	جذبہ	املاک	خیال
امراض	اِطلاع	اسباب	احساس

7. نیچے کچھ بے جان چیزوں کے نام دیے گئے ہیں ان میں کچھ مذکر ہیں اور کچھ موٴنث۔ دونوں کو الگ الگ کر کے لکھیے: 4

وقت	آگ	مکان	اوزار
بارش	پانی	دوا	مٹّی

8. درجہ ذیل کے متضاد لکھیے: 4

عقل مند	خوبی	بھاری	رات
اندھیرا	مشکل	سیاہ	بیمار

9. ''نالائق''، ''خوش قسمتی'' ان لفظوں کی طرح ''نا'' اور ''خوش'' لگا کر چار چار لفظ لکھیے۔ 4

10. درج ذیل کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (صرف چار) 4

چار چاند لگانا	جان ڈالنا	سپنے جگانا
گُتھّی سلجھانا	دوڑ دھوپ کرنا	احسان دھرنا

حصہ - ب

11. درج ذیل اقتباسات کو بغور پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 4+4

(الف) ''1904 میں مارکونی نے برطانیہ اور امریکہ کے درمیان وائرلیس خدمات شروع کیں۔ تین سال بعد اس نے عوام کے استعمال کے لیے وائرلیس کی تجارتی خدمات بھی شروع کر دیں جس

سے اٹلانٹک کے آر پار اطلاعات بھیجی جاسکتی تھیں۔ ظاہر ہے اتنی زبردست کامیابی مارکونی کی انتھک کوششوں اور اس کی صلاحیتوں کا ہی نتیجہ تھی۔ اس کی لگن کا یہ عالم تھا کہ اتنا کچھ حاصل ہونے کے بعد بھی اس نے اپنا کام بند نہیں کیا۔ اس نے نئے اور پہلے سے بہتر آلوں کی تلاش کا کام جاری رکھا۔ پہلی عالمی جنگ کے بعد اس نے شارٹ ویو (Short-Wave) یا ہائی فری کوئنسی (High Frequency) اشاروں پر تجربے کیے۔

(i) مارکونی نے وائرلیس خدمات کا سلسلہ کہاں سے شروع کیا؟

(a) جرمنی اور جاپان کے درمیان

(b) برطانیہ اور امریکہ کے درمیان

(c) فرانس اور انگلینڈ کے درمیان

(d) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان

(ii) وائرلیس کی تجارتی خدمات کس شکل میں سامنے آئیں؟

(a) اس سے ملک بھر میں کام لیا جاسکتا تھا

(b) اس سے ترقی میں مدد ملی

(c) اس سے اطلاعات اٹلانٹک کے آر پار بھیجی جاسکتی تھیں

(d) اس سے مارکونی کو بڑا فائدہ ہوا۔

(iii) مارکونی نے وائرلیس کے بعد اور کیا تجربے کیے؟

(a) ٹیلی ویژن پر

(b) ایٹم پر

(c) کمپیوٹر انٹرنیٹ پر

(d) شارٹ ویو یا ہائی فری کوئنسی اشاروں پر

(ب) ''لوک گیتوں میں روایات کی بھی جھلک ملتی ہے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان کا زمین سے کتنا گہرا رشتہ ہے۔ لوک گیتوں کی زبان میں تنگ دلی کی بو باس نہیں ہوتی۔ ان گیتوں میں الگ الگ زبانوں سے آئے ہوئے لفظ ایک جگہ آ کر گلے ملتے ہیں۔ ہم اپنی قومی زبان کی بنیاد ان ہی گیتوں پر رکھ سکتے ہیں۔ ہمارے دیس کے لوک گیتوں کا خزانہ صرف ہمارے دیس کی مختلف زبانوں میں نہیں ہے بلکہ یہ خزانہ دیس کی سیکڑوں بولیوں میں بھی ملتا ہے۔ ان لوک گیتوں میں ہماری تہذیب رچی بسی ہے۔ گیتوں نے تہذیب کو سنوارا ہے اور تہذیب و روایات

نے گیتوں میں جان ڈالی ہے۔''

(i) لوک گیتوں میں روایات کی جھلک کس طرح ملتی ہے؟

(a) سماج کے مختلف طبقوں کے رہن سہن اور رسم و رواج کے ذریعے

(b) تہذیب، روایات اور اخلاق و اقدار کے ذریعے

(c) زمین کا انسان سے گہرے رشتے کے ذریعے

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں

(ii) ''لوک گیتوں کی زبان میں تنگ دلی کی بوباس نہیں ہوتی'' اس کا کیا مطلب ہے؟

(a) ان میں بس الفاظ ہی الفاظ ہوتے ہیں

(b) مختلف رائج زبانوں اور بولیوں کے الفاظ کثرت سے ہوتے ہیں

(c) لوک گیتوں میں خوشبو محسوس ہوتی ہے

(d) لوک گیت تنگ دلوں کے لیے نہیں ہوتے

(iii) ''لوک گیتوں میں ہماری تہذیب رچی بسی ہے اور تہذیب و روایات نے گیتوں میں جان ڈالی ہے۔'' اس سے کیا مراد ہے؟

(a) دونوں وکا ہی آپس میں گہرا رشتہ ہے۔

(b) دونوں سے ہی ہمارے ملک اور قوم کی شان جھلکتی ہے۔

(c) دونوں ہمارا قیمتی خزانہ ہیں۔

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(iv) اس عبارت کے تقریباً سبھی جملے کس فعل میں ہیں؟

(a) فعل حال

(b) فعلِ ماضی

(c) فعلِ مستقبل

(d) فعلِ مجہول

12. درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جواب لکھیے: 4

(i) وائرلیس کس کی ایجاد ہے اور اسے کہاں کہاں استعمال کیا جاتا ہے؟

(ii) سبق میں ''اود بلاؤ'' کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

(iii) لوک گیت کو جیون کا آئینہ کیوں کہا گیا ہے؟

(iv) پیڑوں کو ہوا صاف کرنے کی مشین کیوں کہا گیا ہے؟

(v) بزرگ نے مرحوم باپ کی دولت کس کو دی اور اس کے فیصلے کے بارے میں آپ کی کیا مراد ہے؟

13. درج ذیل میں کسی ایک سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے : 4

(i) انوکھی وصیت

(ii) انصاف

(iii) جنگل کی اہمیت

14. درج ذیل اشعار کو پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے: 8

(الف)

وہ روئے زمیں کو چھپاتا ہوا   وہ خاکی کو سیمیں بناتا ہوا
گل و خار یکساں سمجھتا ہوا   ہر اک سے برابر الجھتا ہوا
بہاتا ہوا اور بہتا ہوا   ہوا کے طمانچوں کو سہتا ہوا
بلندی سے رُکرتا گراتا ہوا   نشیبوں میں پھرتا پھرتا ہوا
وہ کھیتوں میں راہیں کترتا ہوا   زمینوں کو شاداب کرتا ہوا

(i) ''وہ خاکی کو سیمیں بناتا ہوا'' اس کا مطلب ہے......

(a) زمین چاندی اگلنے لگی

(b) بہتے ہوئے پانی سے زمین کا مٹیالا رنگ چاندی کی طرح نظر آتا ہے

(c) مٹی اور چاندی میں کچھ فرق نہیں

(d)

(ii) گل و خار یکساں سمجھنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(a) بہتے ہوئے پانی کے سامنے پھول اور کانٹے سب برابر ہیں

(b) پانی اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز سے الجھتے ہوئے آگے بڑھتا رہتا ہے

(c) وہ اپنے بہاؤ میں ہر چیز کو بہا کر لے جاتا ہے

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں

(iii) ''وہ کھیتوں میں راہیں کترتا ہوا'' اس کا مطلب ہے......

(a) پانی زمین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔

(b) کھیت، کھیت نہیں رہتے۔

(c) کھیتوں میں بہتا ہوا پانی اپنا راستہ بناتا ہے اور زمین کو سیراب کرتا ہے۔

(d) کھیتوں میں پانی سے سیلاب آجاتا ہے۔

(iv) اس نظم کے شاعر کا نام ہے......

(a) اخترؔ شیرانی

(b) اکبرؔ الہ آبادی

(c) سیدہ فرحتؔ

(d) شفیع الدین نیّرؔ

(ب)

شفق کی چھاؤں میں چرواہا جب بنسی بجاتا ہے
تصور میں مِرے ماضی کے نقشے کھینچ لاتا ہے
نظر میں ایک بھُولا بسرا عالم لہلہاتا ہے

(i) اس نظم اور اس کے شاعر کا نام ہے......

(a) آبِ رواں — اکبرؔ

(b) چرواہے کی بنسی — اخترؔ شیرانی

(c) بھارت کی پھلواری — سیدہ فرحتؔ

(d) چرواہا — شفقؔ

(ii) چرواہے کے بنسی بجانے سے شاعر کی کیا کیفیت ہو جاتی ہے؟

(a) وہ اپنے ماضی کے خیالات میں کھو جاتا ہے۔

(b) اسے اپنے گزرے ہوئے وقت کی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔

(c) یادوں کی ایک دنیا اس کی نگاہوں کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(iii) ''بھولا بسرا عام لہلہانے'' سے کیا مراد ہے؟

(a) ہر طرف ہریالی چھا جانا

(b) ماضی کی ان یادوں کا تازہ ہو جانا، جنھیں وہ بھلا بیٹھا تھا

(c) دماغ کے پھول کھل جانا

(d) کھیتوں میں بہار آجانا

(iv) ''نقشے کھینچ لانا'' اس کا مطلب ہے......

(a) یادوں کی تصویر اُبھرنا

(b) عمدہ تصویریں بنانا

(c) طرح طرح کے نقشے بنانا

(d) نقشوں کو کھینچ کر بڑا کرنا

15. درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جواب لکھیے: 4

(i) بھارت کی پھلواری نظم میں شاعرہ کو بچوں سے کیا کیا امیدیں ہیں؟

(ii) ''آبِ رواں'' نظم میں دریا کا کن کن مقامات سے گزرنا دکھایا گیا ہے؟

(iii) ''چرواہے کی بنسی'' نظم کے تیسرے بند میں شاعر نے کیا خیال پیش کیا ہے؟

(iv) ''الگ الگ ہے اپنی کیاری پھر بھی ہے اک گلشن'' اس مصرعے میں کس خیال کو پیش کیا گیا ہے؟

16. درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے: 4

(i) بھارت کی پھلواری

(ii) چرواہے کی بنسی

• • •

October to March اکتوبر تا مارچ

Urdu Course - B اردو کورس۔ بی

Class : X برائے دسویں جماعت

Total Marks : 80 **Time : 3 hrs**

حصہ - الف

.1 درج ذیل عبارت کو پڑھیے اور اس سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے: 4

گفتگو بھی ایک فن ہے اس فن کے کچھ تقاضے ہیں۔ کچھ لوگ اس طرح گفتگو کرتے ہیں گویا کسی مجمع میں تقریر کر رہے ہوں، حالانکہ ان کا مُخاطَب ایک ہی آدمی ہوتا ہے۔ کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اپنی ذات میں اتنے گرفتار ہیں کہ انھیں دوسروں کی فکر ہی نہیں ہوتی۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وقت کیا ہے، موسم کیا ہے، سننے والا کس عمر اور کس طبقے سے تعلق رکھتا ہے، اس کی دلچسپیاں کیا ہیں؟ ان کی تو اپنی ڈفلی اور اپنا راگ۔ کچھ لوگوں میں اتنا احساسِ کمتری ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت اپنا پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں۔

اچھی گفتگو کرنے والا حاضرین کو شریک کرنے کے لیے پہلے اپنی بات نہیں کرتا، ان کو متوجہ کرتا ہے۔ ان کو ان کی اہمیت کا احساس دلاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان سے مل کر اُسے دنیا بھر کی نعمت حاصل ہوگئی۔ اگر کسی طالب علم سے بات ہو رہی ہے تو اس کے محبوب مضمون اس کے کسی استاد، اس کی کسی پسندیدہ کتاب کا ذکر چھیڑتا ہے۔ اچھی گفتگو کرنے والا صرف وہی نہیں جو خود اچھی بات کر سکتا ہو اسے اچھا سننے والا بھی ہونا چاہیے۔ جن لوگوں نے دوسروں کو بھی بات کرنے کا موقع دیا ان کے نمبر ملاقاتیوں کے یہاں زیادہ تھے۔

(i) اچھی گفتگو کے کیا تقاضے بیان کیے گئے ہیں؟

(a) مخاطب کے مطابق تیز یا ہلکی آواز میں بات کرنا

(b) موقع ومحل کے مطابق بات کرنا

(c) اپنی بات سے پہلے دوسروں کو متوجہ کرنا

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(ii) اپنا پروپیگنڈا کرنے والوں کی کیا وجہ بتائی گئی ہے؟

(a) احساسِ برتری

(b) احساسِ کمتری

(c) احساسِ ناراضگی

(d) احساسِ خودداری

(iii) ملاقاتیوں کے یہاں کن لوگوں کے نمبر زیادہ پائے گئے؟

(a) جو نہ بولتے ہیں نہ سنتے ہیں

(b) جو بالکل خاموش رہتے ہیں

(c) جو لگاتار بولتے رہتے ہیں

(d) جو دوسروں کو بھی بولنے کا موقع دیتے ہیں

(iv) ''اپنی ڈفلی اپنا راگ'' اس کا کیا مطلب ہے؟

(a) راگ کے ساتھ ڈفلی بجانا

(b) بس اپنی ہی بات سے مطلب ہونا

(c) خود ہی گانا خود ہی بجانا

(d) اپنی ڈفلی اور راگ سے دوسروں کو خوش کرنا

.2 درج ذیل اشعار کو پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے: 4

بَشَر کو ہے لازم کہ ہمّت نہ ہارے — جہاں تک ہو کام آپ اپنے سنوارے

خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے — کہ ہیں عارضی اور کمزور سارے

اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو

سدا اپنی گاڑی کو خود آپ ہانکو

(i) انسان کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟

(a) ہمّت نہ ہارنا

(b) اپنا کام خود سنوارنا

(c) صرف خدا پر بھروسہ کرنا

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں

(ii) ''اڑے وقت'' کا کیا مطلب ہے؟

(a) جو وقت پر اڑ جائے

(b) جو ہر وقت بس اڑتا ہی رہے

(c) آڑے وقت یعنی پریشانی کا دور/ وقت

(d) جس کا وقت اڑنے میں گزرے

(iii) ''دائیں بائیں جھانکنے'' سے کیا مراد ہے؟

(a) دائیں بائیں ہر طرف دیکھتے رہنا

(b) بہت احتیاط سے دائیں بائیں دیکھ کر جھانکنا

(c) کسی کی مدد حاصل کرنے کی کوشش کرنا

(d) ہر وقت بس جھانکتے ہی رہنا

(iv) ''سدا اپنی گاڑی کو خود آپ ہانکو'' اس کا کیا مطلب ہے؟

(a) اپنی گاڑی کسی کو چلانے کے لیے نہ دو

(b) چلانا آئے یا نہیں اپنی گاڑی خود چلاؤ

(c) ہمیشہ اپنی گاڑی میں خود بیٹھو اور دوسروں کو ہنکاؤ

(d) اپنا کام خود کرو اپنا مسئلہ خود حل کرو

3. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 8

(i) اسکول میں سالانہ جلسے کی تقریب

(ii) میری پسندیدہ شخصیت

(iii) کھیل کود اور صحت

4. والد صاحب کے نام گھر کی خیریت اور اپنی تعلیمی مصروفیت کا ذکر کرتے ہوئے خط لکھیے۔ 8

یا

جل بورڈ کے محکمے کے افسران کے نام نل کا پانی نہایت خراب آنے کی شکایت کرتے ہوئے درخواست لکھیے۔

5. ''مریض اسپتال میں لایا گیا۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا ہے۔ دوا دی جائیگی۔'' ان جملوں میں خط کشیدہ لفظوں پر غور کیجیے اور فعل کی صحیح شکل سے ذیل کے جملوں کو مکمل کیجیے۔ 4

(i) کل ان کے بھائی کی شادی تھی۔ مہمانوں کو بہت عمدہ کھانا ________۔ (کھلانا)

(ii) میری بات دھیان سے سنو اور تم سے جو ________ ہے بس وہی کرو۔ (کہنا)

(iii) آپ مطمئن رہیں آپ کا پیغام بہت جلد انھیں ________۔ (پہنچانا)

(iv) اس فلم میں بہت خوبصورتی سے یہ ________ کہ ظلم کا انجام کیا ہوتا ہے۔ (دکھانا)

.6 درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے: 4

تقریر	مذاہب	ممالک	نور	اشعار
اوصاف	حال	افراد		

.7 درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے: 4

ابتداء	شروع	جنگ	میزبان	دوستی
امیر	نیک	آمد		

.8 درج ذیل لفظوں میں مذکر اور مونث چھانٹ کر الگ الگ کر کے لکھیے: 4

خوشامد	مادّہ	خواہش	شوق	لیاقت
فکر	سورج	دولت		

.9 ''عقل مند'' اس میں 'مند' لاحقہ اور ''غیر ضروری'' میں ''غیر'' سابقہ ہے۔ آپ بھی 'مند' اور 'غیر' لگا کر چار چار الفاظ لکھیے۔ 4

.10 درجہ ذیل کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ صرف چار۔ 4

نئی راہیں نکالنا	سو سنار کی ایک لوہار کی	حالت غیر ہونا
ڈیرے ڈالنا	تتر بتر ہونا	حواس بجا ہونا

حصہ - ب

.11 درج ذیل اقتباسات کو بغور پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے لیے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے: 8

(الف) ''دس قدم بھی نہ چلنے پایا تھا کہ ہینڈل یک لخت نیچے آ گیا۔ مرا تمام جسم آگے کو جھکا ہوا تھا۔ تمام بوجھ دونوں ہاتھوں پر تھا جو ہینڈل پر رکھے تھے اور برابر جھٹکا کھا رہے تھے۔ آپ میری حالت کا تصور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ میں دور سے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے کوئی عورت آٹا گوندھ

رہی ہو۔ مجھے اس مشابہت کا احساس بہت تیز تھا جس کی وجہ سے میرے ماتھے پر پسینہ آ گیا۔ میں دائیں بائیں لوگوں کو کنکھیوں سے دیکھتا جاتا تھا۔ یوں تو ہر شخص میل بھر پہلے ہی سے مڑ مڑ کر دیکھنے لگتا تھا لیکن ان میں کوئی بھی ایسا نہ تھا جس کے لیے میری طبیعت ضیافتِ طبع کا باعث نہ ہو۔ ہینڈل تو نیچا ہو ہی گیا تھا تھوڑی دیر بعد گدّی بھی نیچے ہو گئی اور میں ہمہ تن زمین کے قریب پہنچ گیا۔ ایک لڑکے نے دیکھا اور بولا ''دیکھو یہ آدمی کیا کر رہا ہے''۔ گویا اس بدتمیز کے نزدیک میں کوئی کرتب دکھا رہا تھا۔

(i) مصنف کے ماتھے پر پسینہ کیوں آ گیا؟

(a) کیونکہ ہینڈل یک لخت نیچے آ گیا تھا

(b) جسم کا بوجھ ہاتھوں پر تھا جو برابر جھٹکے کھا رہے تھے

(c) مصنف کو لگا جیسے کوئی عورت آٹا گوندھ رہی ہو۔ مصنف کو اس مشابہت کا گہرا شدید احساس تھا

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(ii) سائیکل سوار کو ہر شخص میل بھر پہلے ہی سے مُڑ مُڑ کر کیوں دیکھتا تھا؟

(a) مصنف کی حالت اور سائیکل کی زوردار آواز کی وجہ سے

(b) مصنف کی شہرت کی وجہ سے

(c) سائیکل سوار کی چیزیں خریدنے کی وجہ سے

(d) سائیکل سوار سے ہمدردی کی وجہ سے

(iii) ''گویا اس بدتمیز کے نزدیک میں کوئی کرتب دکھا رہا تھا۔'' اس سے مصنف کی کیا حالت ظاہر ہوتی ہے؟

(a) مصنف واقعی کرتب دکھانے کے لیے ایسی حرکت کر رہا تھا۔

(b) مصنف بہت اداس تھا۔

(c) مصنف کا پورا جسم سائیکل سے زمین کے قریب پہنچ گیا تھا۔

(d) مصنف کو اس سائیکل سے بہت محبت تھی۔

(iv) ''ضیافتِ طبع'' اس لفظ کے معنی ہیں:

(a) بہت مزے کی دعوت کرنا

(b) طبیعت کو خوش کرنا

(c) بوجھ ہلکا کرنا

(d) حیران کر دینا

(ب) ''وہ اپنے دوستوں کے ساتھ جو گردشِ روزگار سے بگڑ گئے تھے نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔ ایک صاحب جو مرزا کے دلی دوست تھے اور غدر کے بعد جن کی حالت سقیم ہوگئی تھی، ایک روز چھینٹ کا فرغل پہنے ہوئے مرزا سے ملنے کو آئے، مرزا نے کبھی ان کو ایسا حقیر کپڑا پہنے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ چھینٹ کا فرغل ان کے بدن پر دیکھ کر دل بھر آیا۔ ان سے پوچھا یہ چھینٹ آپ نے کہاں سے لی، مجھے اس کی وضع بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ آپ مجھے بھی فرغل کے لیے یہ چھینٹ منگوادیں۔ انھوں نے کہا یہ فرغل آج ہی بن کر آیا ہے۔ اگر آپ کو پسند ہے تو یہی حاضر ہے۔ مرزا نے کہا جی تو یہی چاہتا ہے کہ اسی وقت آپ سے چھین کر پہن لوں مگر جاڑا شدّت سے پڑ رہا ہے۔ آپ یہاں سے مکان تک کیا پہن کر جائیں گے۔ پھر اِدھر اُدھر دیکھ کر کھونٹی پر سے اپنا نیا چغہ اتار کر انھیں پہنا دیا اور اس خوب صورتی کے ساتھ وہ چغہ ان کی نذر کر دیا۔''

(i) اس عبارت کے سبق اور مصنف کا نام ہے:

(a) میری سائیکل — پطرس بخاری

(b) مانگے کی گاڑی — مرزا محمود بیگ

(c) مرزا غالب کے اخلاق و عادات — مولانا حالؔی

(d) خوشامد — سر سید احمد خاں

(ii) مرزا کا دل کیوں بھر آیا؟

(a) دوسروں کی بُری حالت دیکھ کر

(b) معمولی کپڑے چھینٹ کا فرغل پہنے دیکھ کر

(c) غدر کے حالات کا احساس کر کے

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں

(iii) مرزا نے اپنے دوست کے فرغل کی اس قدر تعریف کیوں کی؟

(a) کیوں کہ مرزا کو وہ فرغل بہت زیادہ پسند تھا

(b) کیوں کہ مرزا کے پاس کوئی فرغل نہ تھا

(c) کیوں کہ مرزا اپنے دوست کو اپنا عمدہ فرغل دینا چاہتے تھے

(d) کیوں کہ دوست سے وہ فرغل حاصل کرنے کی بس یہی تدبیر تھی

(iv) ''حقیر کپڑا''، ''سقیم حالت'' ان لفظوں میں 'حقیر' اور 'سقیم' قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

(a) صفت

(b) فعل

(c) اسم

(d) ضمیر

12. درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جواب لکھیے : 4

(i) بادشاہ نے آموں کی بہنگی مرزا غالب کے ہاں کیوں بھیجی؟

(ii) جنگل کے تمام شیروں کو مار ڈالنے کا کیا نتیجہ ہوا؟

(iii) وحشی اور مہذّب انسان میں کیا فرق ہے؟

(iv) خوشامد سے آپ کیا سمجھتے ہیں اور اسے مہلک بیماری کیوں کہا جاتا ہے؟

(v) انسانی فطرت کے بارے میں دیا سلائی کے کیا خیالات ہیں؟

13. درج ذیل میں کسی ایک سبق کا خلاصہ اور مرکزی خیال لکھیے۔ 4

(i) آخری قدم

(ii) اولمپک کھیل

(iii) مانگے کی گاڑی

14. درج ذیل اشعار کو پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 8

(الف) پوچھا گیا جب اس سے وہ ہے شہر کون سا
جس کو نہ انقلابِ زمانہ مٹا سکا
مٹ مٹ کے اور بھی جو اُبھرتا چلا گیا
تاریخ روزگار نے ہنس کر دیا جواب
دلّی جو ایک شہر ہے عالم میں انتخاب

(i) یہ بند کس نظم کا ہے اور اس کے شاعر کا کیا نام ہے؟

(a) بھارت کی پھلواری — سیدہ فرحت

(b) وادیِ گنگا میں ایک رات — اختر شیرانی

(c) آبِ رواں — اکبر

(d) دلّی — نریش کمار شاؔد

(ii) ''مِٹ مِٹ کے ابھرنے'' سے کیا مراد ہے؟

(a) مٹا ہوا نقش ابھر جانا

(b) اچانک ابھر جانا

(c) بار بار ویران ہونے کے بعد بھی آباد ہو جانا

(d) ابھرنے کے لیے مٹنا

(iii) شہر کے بارے میں کس سے سوال کیا گیا؟

(a) تاریخ روزگار سے

(b) عالم میں انتخاب سے

(c) انقلابِ زمانہ سے

(d) دلّی سے

(iv) دلّی شہر کو عالم میں انتخاب کیوں کہا گیا ہے؟

(a) کیونکہ اسے زمانے کا کوئی انقلاب نہ مٹا سکا۔

(b) اس کے جلال میں قیامت کی آب و تاب اور جمال میں شگفتگی ہے۔

(c) یہ علم و ادب کے باغ کا ہنستا ہوا گلاب ہے۔

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(ب)

مجھے غرض نہیں کالج میں تم پڑھے کہ نہیں   جماعتوں کے مدارج پہ تم چڑھے کہ نہیں
کتابیں پڑھ کے جو کیں حفظ بر زبان تو کیا   اور ان میں پاس ہوئے دے کے امتحان تو کیا
تمھارے خُلق یہ بھی کچھ اثر ہوا کہ نہیں
زباں سے کہنے کی دل تک گئی صدا کہ نہیں

(i) اس نظم اور اس کے شاعر کا کیا نام ہے؟

(a) وادی گنگا میں ایک رات

(b) مثنوی شرافتِ حقیقی — محمد حسین آزاد

(c) دلّی — نریش کمار شاد

(d) آخری قدم — ڈاکٹر ذاکر حسین

(ii) اس بند میں شاعر نے کن چیزوں کو کم اہمیت دی ہے؟

(a) کالج میں پڑھنا

(b) ہر سال اگلی جماعت میں آگے بڑھنا

(c) کتابیں پڑھنا، رٹنا اور امتحان پاس کرنا

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں

(iii) شاعر اس بند میں سب سے زیادہ کس چیز کو اہمیت دیتا ہے؟

(a) تعلیم کا اثر اخلاق پر اور عمل پر آمادگی

(b) تعلیم پر

(c) کتابوں پر

(d) دل و زبان پر

(iv) ''حفظ بر زبان'' کے معنی ہیں:

(a) زبان کی حفاظت کرنا

(b) زبان سے محفوظ رہنا

(c) زبانی یاد کرنا

(d) یاد دہانی کرانا

.15 درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جواب لکھیے: 4

(i) ''وادیِ گنگا میں ایک رات'' نظم میں شاعر نے کیا منظر پیش کیا ہے؟

(ii) ''مثنوی شرافتِ حقیقی'' نظم میں شاعر نے اچھے لوگوں کی کیا پہچان بتائی ہے اور وہ طالب علموں میں کیا خوبیاں دیکھنا چاہتا ہے؟

(iii) آپ نے دلّی نظم پڑھی اس کو پڑھنے کے بعد آپ کے ذہن میں دلّی کی کیا تصویر ابھرتی ہے؟

(iv) ''وادیِ گنگا میں ایک رات''، نظم میں بہت سی تشبیہیں استعمال ہوئی ہیں صرف دو کا ذکر کیجیے۔

(v) ''دلّی کو علم و ادب کے باغ کا ہنستا ہوا گلاب'' کیوں کہا گیا ہے؟

16. درج ذیل میں سے صرف ایک نظم کا خلاصہ اور مرکزی خیال تحریر کیجیے: 4

(i) مثنوی شرافتِ حقیقی

(ii) وادیِ گنگا میں ایک رات

• • •